© rasailojaraid.com

فہرست مخطوطات

(کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی)

احمد خان

مخطوطہ نمبر: ۵۴ داخلہ نمبر ۳۸۰۰

عنوان : مجموعة فی الکیمیا بہا رسائل ۔

تقطیع : ۶×۱۰ ۳/۴ ‏/ ۳×۷ ۳/۴ فن : کیمیا

مندرجہ بالا مخطوطے میں کئی رسالے ہیں جو تقریباً تمام تر علم کیمیا سے متعلق ہیں ۔ ان کے مصنفین کا علم نہیں ہوسکا ، اور ان رسالوں میں بھی ان کا کوئی ذکر نہیں ملتا ۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے اور کتابوں سے متعلق سبھی فہرستوں کو دیکھا ہے مگر ان کے مصنفین کا کہیں پتہ نہیں چل سکا ۔ ذیل میں ان رسالوں کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے :

(۱) منیة النفوس فی تلخیص کتاب شمس الشموس :

اصل کتاب "شمس الشموس" کا مصنف، جس کا علم نہیں ہوسکا، اسی رسالے کے بیان کے مطابق اولیاء عظام میں سے تھا ۔ اس نے اپنے رسالے میں صناعة الکیمیا کے وجود اور اہمیت پر قرآن و احادیث نبوی سے شواہد فراہم کئے ہیں ۔ اس رسالے کی ابتدا یوں ہوتی ہے :

الحمد للہ الذی احتجب عن الأبصار و کل شیئی عندہ بمقدار ۔ اور آخری کلمات یہ ہیں : آخر ما لخصناہ واستخرجنا من خبایا الکنوز ۔ اس رسالے کا خط اتنا اچھا نہیں ہے ۔ سیاہ روشنائی کے ساتھ سرکاری کاغذ پر دار الکتب المصریہ کے کاتب نے لکھا ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۲) قبس القابس فی تدبیر هرمس الهرامس :

مصنف کا دعوی ہے کہ اس قسم کا اس سے پہلے کوئی اور رسالہ نہیں لکھا گیا ۔ اس میں بھی علم کیمیا کی ہی بحثیں ہیں ۔ ابتداء یوں ہوتی ہے : الحمد لله مكون الأكوان و مقدر الأزمان و مولى الثقلان و مدبر النيران ۔ اور آخری کلمات یہ ہیں : و القي على رطل من القمر أو من الأجساد الذي أقمتها من اكسير البياض فانها تنقلب شمسا باذن الله ۔

(۳) اس تیسرے رسالے کے عنوان کا علم نہیں ہوسکا ۔ البتہ اس کے مضامین سے پتہ چلتا ہے کہ فن کیمیا میں کسی قدیم زمانے کے عالم کی تحریر ہے ۔ ابتداء یوں ہوتی ہے : الحمد لله الذی خلق الانسان من ماء و طین و جعل نسله من سلالة من ماء مهين و علمه احسن تعليم و زينه باحسن تزئينه ۔

(۴) جمع المسئول و بلوغ المامول فی إظهار ما خفی من السد المجهول :

اس رسالے کے مصنف کو القاء ہوا تھا جس کے نتیجے میں یہ رسالہ لکھا گیا ۔ ابتداء اس طرح ہوتی ہے : الحمد لله رب العالمين الذي له ملك السموات والارض وهو الغنى الحميد الذى اتقن ما صنع و هو الفعال لما يريد ۔ اس میں بھی علم کیمیا ہی کے کچھ مسائل پر بحث کی گئی ہے آخری کلمات یہ ہیں : حتى تجد الرطوبة الواسعة لئلا تحترق و تهرب فيفسد العمل ۔

(۵) رسالة لب اللباب :

علم کیمیا کے اس رسالے کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے : اعلم أيها الوزير حفظك الله تعالى إنك إذا عرفت المادة و علمتها ۔ معلوم ہوتا ہے کسی عالم نے یہ رسالہ کسی وزیر کے لئے لکھا تھا ۔ اس کے آخری کلمات یوں ہیں : فالله و تكون عند ظن فيك بالخير ترشد و ترحم على و هقمت له هذا الطريق لا تظهرها لغير أهلها فانها من الأسرار المكتونة ۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس مخ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیمیا کے خاص اسرار بیان کئے گئے ھیں جس کو صیغہ راز میں رکھنے کے لئے وزیر سے کہا جا رھا ھے ۔

اس آخری رسالے کے آخری صفحہ سے معلوم ھوتا ھے کہ ان سبھی رسالوں کے کاتب محمد ابراھیم الخفیر ھیں ۔ مگر کتابت کی تاریخ کا اندراج نہیں ھے ۔ سبھی رسالوں کے لئے سرکاری کاغذ استعمال کیا گیا ھے ۔ معلوم ھوتا ھے کہ نقل کرنے کے لئے سرکاری طور پر مقرر کردہ آدمیوں کو کتب خانے کی طرف سے ھی کاغذ اور روشنائی مہیا کی جاتی تھی ۔ ان رسالوں کے بعض عنوانات اور کہیں کہیں متن میں بھی سرخ روشنائی کا استعمال کیا گیا ھے ۔

© rasailojaraid.com